41899-قربانی کے جانور میں عمر کا خیال رکھنا

سوال

کیا قربانی کے جانور کے لیے کوئی عمر معین ہے ؟
اور کیا ڈیڑھ سال کی گائے قربانی میں ذبح کی جاسکتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

علماء کرام کا اتفاق ہے کہ شریعت مطہرہ نے قربانی کے جانور کے لیے عمر کی حد متعین کی ہے اس سے کم عمر کا جانور ذبح کیا جائے تو اس کی قربانی نہیں ہوگی.

دیکھیں : المجموع للنووی (176/1).

اس کی دلیل کئی ایک احادیث میں پائی جاتی ذیل میں چند ایک احادیث پیش کی جاتی ہیں :

بخاری اور مسلم نے براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت کیا ہے کہ :

"میرے ایک ماموں جن کا نام ابوبردہ تھا نماز عید سے قبل ہی قربانی کا جانور ذبح کر دیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا :

"تیری بکری ایک عام گوشت والی بکری تھی"

تو انہوں نے عرض کیا : اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس گھر کی ایک بکری کا جذعہ ہے.

صحیح بخاری حدیث نمبر (5556) صحیح مسلم حدیث نمبر (1961)

اور ایک روایت میں ہے کہ :

"عناق جذعۃ" کے لفظ ہیں.

اور بخاری کی ایک روایت میں ہے :

"میرے پاس جذعہ ہے جو دوندے سے بھی بہتر ہے، کیا میں اسے ذبح کر لوں ؟"

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

ذبح کر لو، اور تیرے علاوہ کسی اور کے لیے صحیح نہیں"

اور ایک روایت میں ہے :

"تیرے بعد کسی اور کے لیے جائز نہیں"

پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس نے نماز سے قبل ذبح کیا تو اس نے وہ جانور اپنے لیے ذبح کیا ہے، اور جس نے نماز کے بعد ذبح کیا تو وہ اس کی قربانی ہے، اور اس نے مسلمانوں کی سنت پر عمل کیا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (5563).

اس حدیث میں ہے کہ بکری کا جذعہ قربانی کے لیے جائز نہیں، اور جذعہ کا معنی آگے بیان کیا جا رہا ہے.

ابن قیم رحمہ اللہ تھذیب السنن میں کہتے ہیں :

قولہ : "اور تیرے بعد کسی اور کے علاوہ کفائت نہیں کرے گا"

یہ قطعی نفی ہے کہ اس کے بعد کسی کے لیے بھی جائز نہیں" انتہی.

جابر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"دودانتے (دوندا) کے علاوہ کوئی جانور ذبح نہ کرو، لیکن اگر تمہیں وہ ملنا مشکل ہو جائے تو پھر بھیڑ کا جذعہ ذبح کر لو"

صحیح مسلم حدیث نمبر (1963).

اس حدیث میں بھی اس بات کی صراحت پائی جاتی ہے کہ دودانتا ہی ذبح کرنا ضروری ہے، لیکن بھیڑ کی نسل سے جذعہ کفائت کر جائیگا.

مسلم کی شرح میں امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

علماء کرام کا کہنا ہے کہ :

"مسنہ اونٹ، گائے، بکری میں سے دودانتے اور اس سے زیادہ والے کو کہتے ہیں، یہ صراحت اس لیے ہے کہ بھیڑ کے جذعہ کے علاوہ کوئی بھی جذعہ کسی بھی حالت میں جائز نہیں" انتہی.

اور حافظ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"حدیث کا ظاہر یہ تقاضا کرتا ہے کہ : بھیڑ کا جذعہ بھی اس وقت جائز ہے جب دودانتا نہ ملے، اور اجماع اس کے خلاف ہے، چنانچہ اس کی تاویل کرنا ضروری ہے کہ اسے افضلیت پر محمول کیا جائے گا، اس کی تقدیر یہ ہوگی کہ : مستحب یہ ہے کہ دودانتے کے علاوہ کوئی نہ ذبح کیا جائے" انتہی

دیکھیں : التلخیص (285/4).

اور امام نووی رحمہ اللہ نے بھی مسلم کی شرح میں ایسے ہی کہا ہے.

اور عون المعبود میں ہے :

"یہ تاویل لازمی اور متعین ہے" انتہی.

پھر قربانی میں بھیڑ کے جذعہ کے جواز میں کچھ احادیث ذکر کی ہیں جن میں سے ایک یہ بھی ہے :

عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

"ہم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بھیڑ کے جذعہ کی قربانی کی"

سنن نسائی حدیث نمبر (4382) حافظ رحمہ اللہ نے اس کی سند کو قوی کہا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح نسائی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور الموسوعۃ الفقھیۃ میں قربانی کی شروط میں ہے :

دوسری شرط :

وہ جانور قربانی کی عمر کو پہنچا ہوا ہو، وہ اس طرح کہ اونٹ، گائے اور بکری میں سے دودانتا یا اس سے زیادہ ہو، یا پھر بھیڑ سے جذعہ سے بڑا ہو، بھیڑ کے علاوہ دودانتے سے کم عمر کا کوئی جانور قربانی کے لیے جائز نہیں، اور نہ ہی بھیڑ کے جذعہ سے کم عمر کا...

اس شرط پر سب فقھاء متفق ہیں، لیکن جذعہ اور دودانتا کی تفسیر میں ان کے مابین اختلاف پایا جاتا ہے" انتہی.

دیکھیں : الموسوعۃ الفقھیۃ (83/5).

اور ابن عبد البر رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"جس جانور کی قربانی دی جاتی ہے ان میں سے اور بکری کے جذعہ کی قربانی کرنا جائز نہیں، صرف بھیڑ کے جذعہ کی قربانی ہو سکتی ہے، بلکہ سب جانوروں میں سے دودانتا یا اس سے زیادہ عمر کا جانور ذبح کرنا جائز ہے، اور سنت نبویہ کے مطابق بھیڑ کا جذعہ قربانی کیا جا سکتا ہے" انتہی

دیکھیں : ترتیب التمھید (267/10).

اور "المجموع" میں امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"امت کا اس پر اجماع ہے کہ اونٹ، گائے اور بکری میں سے دودانتا ہی قربانی کرنا جائز ہے، اور بھیڑ کا جذعہ ذبح کیا جا سکتا ہے، اور یہ مذکورہ اشیاء قربانی میں کفائت کرتی ہیں، الا یہ کہ جو ہمارے اصحاب ابن عمر اور امام زھری نے بیان کیا ہے کہ :

"بھیڑ میں سے جذعہ کفائت نہیں کرتا"

اور عطاء، اوزاعی کہتے ہیں کہ : اونٹ، گائے، بکری اور بھیڑ سب کا جذعہ کفائت کرے گا" انتہی.

دیکھیں : المجموع للنووی (366/8).

دوم :

بالتحدید قربانی کی عمر میں علماء کرام کا اختلاف ہے :

احناف اور حنابلہ کے ہاں بھیڑ میں سے جذعہ اسے کہتے ہیں جو مکمل چھ ماہ کا ہو.

اور مالکیہ اور شافعیہ کے ہاں ایک سال کا جذعہ شمار ہوتا ہے.

اور مسنۃ یعنی دو دانتا : احناف، مالکیہ، حنابلہ کے ہاں بکری میں دو دانتا ایک سال کا ہے، اور شافعیہ کے ہاں دو سال کا.

گائے میں سے احناف، شافعیہ، حنابلہ کے ہاں دو دانتا وہ ہے جو مکل دو سال کا ہو، اور مالکیہ کے ہاں مکمل تین برس کا.

اور اونٹ میں سے احناف، شافعیہ، مالکیہ، حنابلہ کے ہاں دو دانتا وہ ہے جو مکمل پانچ برس کا ہو.

دیکھیں : بدائع الصنائع (70/5) البحر الرائق (202/8) التاج والاکلیل (363/4) شرح مختصر خلیل (34/3) المغنی (368/13).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ "احکام الاضحیۃ" میں کہتے ہیں :

"اونٹ میں سے دو دانتا وہ ہے جو مکمل پانچ برس کا ہو، اور گائے میں مکمل دو سال کا، اور بکری میں سے ایک سال کا.

اور جذعہ جو نصف سال کا ہو، چنانچہ اونٹ، گائے، بکری میں سے دو دانتے سے کم عمر کا جانور قربانی کرنا صحیح نہیں، اور نہ ہی بھیڑ میں سے جذعہ سے چھوٹا جانور" انتہی.

اور مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں ہے :

"شرعی دلائل اس پر دلالت کرتے ہیں کہ بھیڑ میں سے چھ ماہ کا جانور قربانی کے لیے جائز ہے، اور بکری میں سے ایک برس اور گائے میں سے دو سال، اور اونٹ میں سے پانچ برس کا قربانی کرنا جائز ہے، اس سے چھوٹا جانور نہ توحج کی قربانی میں لگے گا اور نہ ہی عام قربانی میں، کیونکہ کتاب و سنت کے دلائل ایک دوسرے کی تفسیر کرتے ہیں" انتہی.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (377/11).

اور کاسانی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

عمروں کا یہ اندازہ جو ہم نے کہا ہے وہ نقص منع کرنے کے لیے ہے نہ کہ زیادہ منع کرنے کے لیے؛ تا کہ کوئی شخص اس سے کم عمر کا جانور ذبح کرے گا تو یہ جائز نہیں، اور اگر وہ اس سے بڑی عمر کا جانور ذبح کرتا ہے تو جائز ہوگا، اور یہ افضل ہوگا، اور قربانی میں نہ تو حمل اور نہ ہی چھوٹا سا بچہ، اور نہ ہی بچھڑا، اور فصیل ذبح کرنا جائز ہے، کیونکہ شریعت میں وہی عمریں بیان ہوئی ہیں جو ہم بیان کر چکے ہیں اور ان کا نام نہیں لیا گیا" انتہی

دیکھیں : البدائع الصنائع (70/5).

چنانچہ اس سے یہ واضح ہوا کہ دو سال سے چھوٹی گائے ذبح کرنا جائز نہیں، کسی بھی امام نے اسے جائز نہیں کہا.

واللہ اعلم.